سوال

(791) کسی قریبی فوت شدہ کےلیے طواف کعبہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی عورت سوال پوچھتی ہوئی کہتی ہے جب میں مکہ میں پہنچی تو مجھے یہ پیغام دیا گیا کہ میری ایک قریبی عورت فوت ہوگئی ہے میں نے اس کےلیے بھی کعبہ کے ارد گرد سات چکر کاٹ لیے ان کی نیت اس کےلیے کی تھی تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب سے مشہور یہ ہے کہ تیرا سات دفعہ طواف کر کے اس کا ثواب جس مسلمان کےلیے چاہتی ہے کرنا جائز ہے کیونکہ جو عبادت بھی مسلمان کر کے اس کا ثواب کسی مردہ زندہ مسلم کےلیے کردے تو یہ اسے فائدہ دے سکتا ہے چاہے یہ عبادت صرف بدنی عمل ہو۔ مثلاً نماز اور طواف یا صرف مالی ہو مثلاً: صدقہ یا ان دونوں کے درمیان جامع ہو۔ مثلاً قربانیاں لیکن یہ جاننا مناسب ہوگا کہ انسان کےلیے سب سے بہتر یہی ہے کہ وہ نیک اعمال اپنےلیے کرے اور جس مسلمان کو چاہے دعا کرکے خاص کردے اس لیے کہ یہ وہ ہے جس کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس فرمان میں راہنمائی کی ہے۔

"إِذَامَاتَ ابنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إلامن ثَلَاثٍ: مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُولَهُ"[1]

"جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کا عمل سوائے تین کے ختم ہوجاتا ہے صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ لیا جائے یا ایسی نیک اولاد جو اس کےلیے دعا کرے۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(1631)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

محدث فتویٰ